Elmul arooz : Tareef aur Fan

B.A Urdu Hons, part-iii, paper-viii

Lecture-2

۱۔ قواعدِ تقطیع: بعض اوقات ایک حرفِ تقطیع میں دو حرف شمار ہوتا ہے۔ جیسے الف ممدودہ، آدم اور آؤمیں۔ واؤ، داؤ داور طاؤس میں حرف مشدد جیسے، مہذب کی 'ذال' اور خرم کی 'رے'۔ اضافت کا کسرہ جو کھینچ کر پڑھا جائے۔ جیسے موسم کا کسرہ۔ 'امروز کہ موسمِ جوانی من است'۔ میں اور زیر کا کسرہ مذکورہ شعر میں۔

مرے دل میں جو حسرت ہے نکالوں میں کہاں اس کو
نہ وہ زیرِ فلک نکلے نہ وہ زیرِ زمیں نکلے

۲۔ ہائے مختفی: جو کلمہ کے آخر میں آئے جیسے چہ، چگونہ، وہ، کہ وغیرہ میں تقطیع کے وقت ساقط ہو جاتی ہے۔ گریہ، خندہ، بستہ وغیرہ میں کبھی 'ہ' ساقط ہو جاتی ہے کبھی ایک حرف سمجھی جاتی ہے۔ مثال کے طور پر ذیل کا یہ شعر دیکھیں۔

نالۂ مرغ سحر نے اسے بیدار کیا
کہیں ڈر ہے کہ خفا مجھ سے وہ دلدار نہ ہو

(فاعلاتن، فعلاتن، فعلاتن، فعلن)

یہاں مصرع ثانی میں 'کہ' کی 'ہ' ساقط ہوگئی۔ اور 'نالہ' کی ہ دو حرف کے برابر ہے۔ عربی (ا) 'دلہٗ' کی 'ہ' ایک حرف کے برابر اور 'لہٗ' کی 'ہ' دو حرف کے برابر ہے۔

۳۔ واؤ غیر ملفوظ: خواب، خور، خوش، خورشید وغیرہ میں تقطیع کے وقت گر جاتا ہے۔ اسی طرح واؤ تو، چو میں اور واؤ عطف جب ملفوظ نہ ہو تو گر جاتا ہے۔ مثال کے طور پر یہ شعر دیکھیں۔

وہ ادا کی کہ قضا آ گئی خودداری کی
وہ نظر کی کہ کر گئی اثر جادو کی طرح
(فعلاتن،فعلاتن،فعلاتن،فعلن)

یہاں خودداری کا واؤ گر گیا ہے۔

۴۔ الف وصل اگر ملفوظ نہ ہو تو تقطیع میں گر جائے گا۔

خدا پرست بھی بندے ہیں حسن فطرت کے
سمجھ میں آئے نہ راز اس طلسم حیرت کے
(مفاعلن،فعلاتن،مفاعلن،فعلن)

یہاں 'اس' کا الف گر گیا ہے۔

۵۔ جب کسی مصرع کے وسط میں دو ساکن حروف جمع ہوں اور پہلا ساکن حرف 'مد' اور دوسرا ساکن حرف 'نون غنہ' ہو تو نون کو تقطیع میں گرا دیں گے۔ اور اگر نون نہ ہو تو اس کو متحرک کر دیں گے۔ مثال فارسی اور اردو میں دیکھتے ہیں۔

زشوق لبش خوں، ہمیں خورد دل
دو تا گشتہ زلفش، ہمیں برد دل
(فعلون،فعولن،فعولن،فعلن)
جہاں دیکھا کسی کے ساتھ دیکھا
کبھی ہم نے تجھے تنہا نہ پایا

یہاں خوں اور جہاں کا نون تقطیع میں ساقط ہو گیا اور 'خورد' اور 'برد' کی دال متحرک ہو گئی۔

Dr. H M IMRAN

Assistant Professor

Deptt. of Urdu

S S College, Jehanabad

Mobile no. 9868606178